ازل جن کی جبیں، لقب جن کا رحمت اللعالمین۔ ذاتِ بابرکات رحمت، شفقت، تواضع، انکساری، شجاعت، کرم، حیا، شرم، صبر، صدق، خلوص، محبت، امانت، دیانت، عصمت، عفت اور حسنِ اخلاق کا مجموعہ اور نمونہ تھی۔ اللہ تعالیٰ نے قرآن پاک میں آپ ﷺ کے اخلاقِ حسنہ کو خلقِ عظیم اور آپ کی ذات کو رحمۃ للعالمین کے القاب سے نوازا ہے۔ آپ ﷺ کا وجود برکت وسعادت کا وہ سرچشمہ ہے جس پر خود قرآن نازل فرمانے والے نے بھی سلام ورحمت بھیجا ہے۔ آپ ﷺ محسنِ کائنات بھی ہیں اور پیغمبر اسلام بھی۔

مؤلف نے یہ کتاب بڑی محبت اور عقیدت سے لکھی ہے اور خوب صورت سرورق سے مزین ہے۔

☆☆☆☆☆

نام کتاب: حیات سرورِ کائنات صلی اللہ علیہ وسلم

مولف: ملا واحدی دہلوی صفحات: ۸۲۴

قیمت: ۴۷۵ روپے ناشر: نشریات اردو بازار، لاہور

ڈسٹری بیوٹر: کتاب سرائے، اردو بازار، لاہور فون 042-7320318

تبصرہ نگار: ملک نواز احمد اعوان

اسلامی ادبیات میں تفسیر قرآن عظیم اور اس کے متعلقہ علوم کے بعد سیرت النبی علیہ الصلوۃ والسلام کی اسلامی زندگی میں جو اہمیت ہے وہ کسی سے پوشیدہ نہیں۔ حدیث مغازی، سیرت کے دفتر نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی حیاتِ مبارکہ کے متنوع گوشوں کو روشنی میں لاتے اور نبی اکرم ﷺ کی نقوشِ پا کو واضح کرتے ہیں۔

سیرتِ نبوی ﷺ ایک گلستان ہمیشہ بہار ہے جو علم وعمل کا خزانہ ہے۔ عالم پہ چھائی رحمت تمام ہے۔ راستی کا نصاب ہے جس میں حیاتِ انسانی کی فوز وفلاح اور نجاتِ اخروی کے تمام راز کھول دیئے گئے ہیں۔ چودہ سو سال میں بے شمار کتب مختلف زبانوں میں لکھی جا چکی ہیں اور لکھی جا رہی ہیں لیکن حکمت اور علم وعمل کے اس بحر کی تہہ تک کوئی نہیں پہنچ سکا۔ جو بھی اس بحرِ نور میں غوطہ زن ہوا وہ علم وعمل کے موتی لے کر ہی واپس آیا۔ خود بھی شادکام ہوا اور اپنے ماحول کو بھی اس کی حکمت کی ضیاباریوں سے منور کیا۔

زیرِ نظر کتاب ملا واحدی دہلوی کی کتاب ''حیاتِ سرور کائنات صلی اللہ علیہ وسلم'' اس تمام ذخیرے میں منفرد اور اعلیٰ درجے کی تصنیف ہے جو اپنے لوازمے، اسلوب، ترتیب، زبان دانی اور تیکنیک کے لحاظ سے ممتاز اور جداگانہ حیثیت کی حامل ہے۔ یہ پہلے ۱۹۵۳ء سے ۱۹۶۰ء کے درمیان تین جلدوں میں شائع

ہوئی تھی، اس پر تبصرہ کرتے ہوئے برصغیر کے مشہور علمی رسائل نے عمدہ آرا کا اظہار کیا تھا، ان میں مشہور ماہنامہ ''معارف'' اعظم گڑھ نے تبصرہ کرتے ہوئے لکھا:

ملا واحدی صاحب کا قلم پیری میں بھی جوان ہے۔ انہوں نے اس خوبی اور سلیقے سے مطوّل سیرتوں کا خلاصہ کیا ہے کہ ان کا عطر کھینچ لیا ہے اور اپنی مختصر کتاب ''حیاتِ سرورِ کائنات صلی اللہ علیہ وسلم'' میں سیرت، نبوی ﷺ کے تمام اہم پہلوؤں پر روشنی ڈال دی ہے۔ زبان نہایت شستہ، سلیس اور ٹکسالی ہے اور اندازِ بیان موثر اور دل نشین۔

مولانا عبدالماجد دریابادی نے اپنے تبصرے میں لکھا:

واحدی صاحب کی کتاب ''حیاتِ سرور کائنات صلی اللہ علیہ وسلم'' دل کش ہے، لطیف ہے، لذیذ ہے۔ اور یہ سارا کرشمہ اس کا ہے کہ ایک تو موضوع بابرکت، دوسرا لکھنے والے کا منجھا ہوا اور ادب و انشا میں ڈوبا قلم، اور سب سے بڑھ کر لکھنے والے کا اخلاص۔ واحدی صاحب کا قلم پرشور ادبیت اور ہنگامہ خیز انشا پردازی سے ناآشنا مگر متین و خاموش اور ساتھ ہی سلیس، بے تکلف، رواں اور دل نشین، سادہ، شریفانہ، خوب صورت و جان دار طرزِ نگارش سے واقف ہے اور کتاب اوّل و آخر تک اسی رنگ میں رنگی ہوئی ہے۔ نہ بادل کی گرج، نہ بجلی کی کڑک، نہ موسلا دھار بارش، نہ سیلابی زور و شور۔ بلکہ خنک اور خوش گوار شبنم کی ہلکی پھلکی پھوار۔

یہ کتاب پہلے تین حصوں میں علیحدہ علیحدہ شائع ہوئی تھی۔ نشریات نے اس کو یکجا شائع کیا ہے۔ کتاب کا پہلا حصہ تمام تر سوانحی ہے۔ دوسرے حصے میں آپ ﷺ کی معاشرتی اور گھریلو زندگی کی بہت جامع تفصیلات دی گئی ہیں۔ اس کے علاوہ غزوات وسرایا، غلامی کے انسداد، نظم معیشت، اصول جہاں بانی، معجزاتِ اسلام اور عورت، اسلام اور فرقہ بندی، اصولِ تبلیغ، دعوت و ارشاد، ختم نبوت وغیرہ شامل ہیں۔ تیسرے حصے میں اسلامی تعلیمات کے مختلف پہلوؤں کو بہت عمدگی سے مفید عنوانات میں تقسیم کیا گیا ہے۔ ایمانیات، عبادات، تزکیہ اخلاق حسنہ اور دوسری معاشرتی تعلیمات کو احسن طریقے سے واضح کیا گیا ہے۔

ملا واحدی صاحب دہلی کے رہنے والے تھے، آپ کا نام سید محمد ارتضٰی تھا مگر علمی دنیا میں آپ ملا واحدی کے نام سے مشہور ہوئے۔ آپ کوچہ چیلاں دہلی میں پیدا ہوئے، گھر میں ہی قرآنِ مجید ناظرہ کے ساتھ اردو، فارسی پڑھی۔ پرائمری کے بعد سینٹ اسٹیفنز مشن ہائی اسکول سے آٹھویں جماعت کا امتحان پاس کرنے کے بعد اینگلو عربک ہائی اسکول میں داخل ہوگئے۔ میٹرک کے زمانے سے شعر گوئی شروع کی۔

خواجہ حسن نظامی نے ۱۹۰۸ء میں حلقہ نظام المشائخ قائم کیا اور ۱۹۰۹ء میں ماہنامہ نظام المشائخ جاری کیا۔ ملا واحدی کو انہوں نے نائب مدیر بنالیا۔ کچھ عرصے کے بعد نظام المشائخ ملا واحدی کی ملکیت میں آ گیا۔ پاکستان کے قیام کے بعد ملا واحدی راولپنڈی اور لاہور میں کچھ عرصے قیام کے بعد کراچی منتقل ہو گئے اور یہاں انہوں نے تصنیف و تالیف کا کام کیا۔ ان کی کتاب ''میرے زمانے کی دلّی'' نے بہت مقبولیت حاصل کی۔ نوائے وقت لاہور میں ان کے مضامین ''تاثرات'' کے عنوان سے چھپتے تھے اور بہت پسند کئے جاتے تھے۔ کتابی صورت میں حیاتِ اکبرالہٰ آبادی، سوانح عمری خواجہ حسن نظامی بھی بہت مقبول ہوئیں زیر تبصرہ کتاب ''حیات سرور کائنات صلی اللہ علیہ وسلم'' تین جلدوں میں لکھی۔ ملا واحدی ۱۷ مئی ۱۸۸۸ کو پیدا ہوئے اور ۲۲ اگست ۱۹۷۶ء میں ان کی وفات ہوئی۔

کتاب کے بارے میں رائے سامنے آ چکی، البتہ ایک بات کی جانب توجہ دلانا ضروری ہے کتاب کے حرفِ اول میں بتایا گیا ہے کہ ناشر نے بعض مقامات پر حاشیے میں توضیحی نوٹ بڑھائے ہیں۔ پہلی بات تو یہ ہے کہ کتاب کے مطالعے کے بعد اندازہ ہوتا ہے کہ ان توضیحات کی کوئی ضرورت نہیں تھی۔ دوسری بات یہ ہے کہ اگر یہ اضافے ناشر کی نظر میں ضروری بھی تھے تب بھی اس بات کا التزام ضروری تھا کہ ناشر کے یہ نوٹ مصنف کی عبارت سے خلط نہ ہوں۔ ایسا نہیں ہو سکا۔ کیونکہ مصنف نے خود بھی جا بہ جا حواشی لکھے ہیں، اور چونکہ ناشر کے حواشی میں کوئی علامت امتیاز موجود نہیں ہے، اس بنا پر یہ التباس ناگزیر ہے، جس نے ناشر کی اس کاوش کی استناد کے بارے میں اچھا تاثر قائم نہیں کیا۔

کتاب مجلد، خوبصورت رنگین سرورق سے مزین اور عمدہ سفید کاغذ پر حسین طباعت سے آراستہ ہے۔ چوں کہ مصنف اردو کے اہلِ زبان ہیں اس لیے کتاب اردو زبان اور وہ بھی ٹکسالی دہلوی زبان کا نمونہ ہے اس لیے اس کو اس جہت سے پڑھنا بھی مفید ہوگا۔

سی ڈیز دستیاب ہیں

☆ اسلام اور مغرب، موجودہ صورت حال، امکانات، تجاویز/ ڈاکٹر محمود احمد غازی

☆ عصر حاضر کے چیلنجز اور ہماری ذمے داریاں۔ دوروزہ سیمینار

☆ تعلیمات حضرت مجدد اور عصر حاضر/ مولانا زاہد الراشدی

دار العلم والتحقیق، برائے اعلیٰ تعلیم و ٹیکنالوجی

ملنے کا پتہ: مرکز صوت: خواجہ حسن ناصر: 0301-2923229